تیز بدبو والا خطرناک جانور چھچھوندر

محمد خلیل

سائنٹسٹ، H51، ڈاکٹر اقبال لائن، بٹلہ ہاؤس، جامعہ نگر، نئی دہلی۔110025

آپ نے چھچھوندر تو دیکھا ہی ہوگا اور وہ کہاوت تو سُنی ہی ہوگی ''چھچھوندر کے سر میں چمیلی کا تیل'' چونکہ اس کے جسم سے بہت تیز بدبو آتی ہے۔ ایسی حالت میں اُس کے سر پر خوشبودار چمیلی کا تیل بتا کر جو آدمی قابل نہ ہو اُس کو اچھی چیز حاصل کرنے کے لیے کہنا ہے۔ یعنی کوئی نامناسب بات ہو تو یہ کہاوت اُس پر صحیح ثابت کی جاسکتی ہے۔ یہ ایک خطرناک اور نقصان پہنچانے والا جانور ہے۔ عام طور پر یہ درخت کے کھوکھلے حصّہ میں یا اُس کی جڑ میں، یا پھر زمین کے گڈھے میں یا پھر علاقے کی گندی نالیوں میں دکھائی دیتے ہیں۔ یہ چار سے لے کر دس تک بچے پیدا کرتی ہے۔ اس کے بچے بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ یہ تقریباً سات دن کے بعد رینگنا شروع کرتے ہیں۔ ایک مہینے کے اندر ہی یہ کھانا کھانے لگتے ہیں۔ یہ اپنے بچوں کو بڑا ہوتے ہی جیسے ہی یہ چلتے اور اپنا کھانا ڈھونڈنے کے قابل ہوتے ہیں یہ علیحدہ کردیتی ہے۔ اس کی آنکھ بہت چھوٹی ہوتی ہے۔ اس کے چار پاؤں ہوتے ہیں۔ ہر پاؤں کے پنجے میں پانچ اُنگلیاں نظر آتی ہیں۔ ان کے پیر کے ناخن لمبے ہوتے ہیں اِن کا جسم بال سے ڈھکا ہوتا ہے، بال کا رنگ گہرا بھورا ہوتا ہے۔ اس کی دُم پر بال نہیں ہوتے، لیکن یہ لمبی ہوتی ہے۔ یہ ایک سال سے دو سال تک زندہ رہتی ہے۔ ویسے تو چھچھوندر سبھی کچھ کھاتی ہیں خاص طور پر جھینگر، تتلیاں تِل چٹے، مکڑی، یہ چوہوں کی کھال اور ہڈّی تک کھا جاتے ہیں۔ اگر ان کو پورے دن کھانے کو نہ ملے تو ان کے لیے زندہ رہنا مشکل ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ یہ اپنے سے زیادہ طاقت والے جانوروں پر حملہ کردیتے ہیں۔ حملہ کرنے میں ذرا نہیں دیر کرتے۔ یہ زیادہ دنوں اِس لیے زندہ نہیں رہتے کہ جو طاقت یہ خوب کھا کر جمع کرتے ہیں اس سے کہیں زیادہ طاقت اپنے شکار سے مقابلہ کرنے میں خرچ کردیتے ہیں۔ اس طرح اِن کے جسم کی طاقت دِن بدن گھٹتی جاتی ہے اور یہ زیادہ زندہ نہ رہ کر ایک یا دو سال تک ہی زندہ رہتے ہیں۔

چاہے کوئی جانور ان کو اپنا شکار بنا کر دانتوں میں دبا لے لیکن کھا نہیں سکتا کیونکہ اِن کے تھوک کی گلٹی میں سانپ جیسا زہر ہوتا ہے۔ جب کوئی جانور اپنے دانت، زبان یا کوئی پرندہ اپنی چونچ لگاتا ہے تو اُس پر زہر لگتے ہی وہ تڑپنے لگتا ہے اس لیے یہ اپنے دُشمنوں سے بے خوف رہتے ہیں۔ اسی طرح چھچھوندر کے پیٹ میں بھی اسی طرح کی ایک گلٹی ہوتی ہے جس کا استعمال وہ اپنے دُشمن کو شکست دینے کے لیے کرتی ہے۔ وہ اِس گلٹی میں سے بہت تیز بدبو نکالتی ہے۔ دشمن جیسے ہی اس بدبو کو سونگھتا ہے وہ فوراً ڈھیلا سا پڑ جاتا ہے اور چھچھوندر کو گھبرا کر چھوڑ دیتا ہے۔ اس کے دشمن شکاری کتّے، لومڑی اور کئی دوسرے جانور ہیں۔ ویسے چھچھوندر اپنے دشمن پر سیدھے جھپٹ کر حملہ کرتی ہے۔ اس طرح چھچھوندر ایک بدبودار خطرناک جانور ہے۔

OO